سردار عطاء اللہ مینگل کی رحلت

ممتاز قوم پرست رہنما، بلوچستان نیشنل پارٹی کے بانی وسرپرست اور بلوچستان کے پہلے منتخب وزیر علیٰ سردار عطااللہ مینگل جمعرات کو92 سال کی عمر میں انتقال کر گئے (انا اللہ وانا الیہ راجعون) وہ گزشتہ ایک ہفتے سے کراچی کے نجی اسپتال میں زیر علاج تھے۔ان کے انتقال کی خبر سے جھالاوان سمیت متعدد علاقوں میں سوگ کا سماں ہے جبکہ سردار مینگل کی بلوچستان کے لوگوں اور دنیا بھر کے مظلوموں کے حق میں جدوجہد کے سرد وگرم سے واقف حلقے غم اور یاس کی کیفیت سے دوچار ہیں۔ سردار عطااللہ مینگل مرحوم کی تدفین ان کے آبائی علاقے وڈھ ضلع خضدار میں کی گئی۔ملک بھر سے ان کی تعزیت کا سلسلہ جاری ہے جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی کی جانب سے40 روزہ سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔سردار عطااللہ مینگل کے صاحبزادے سردار اختر مینگل بھی وزیر اعلیٰ رہے ہیں اور میدان سیاست میں ان کا کردار نمایاں ہے۔ضلع خضدار کی تحصیل وڈھ کے سردار رسول بخش مینگل کے گھر میں مارچ1929 میں پیدا ہونے والے سردار عطااللہ مینگل کا سرگرم سیاسی کردار 25 سال کی عمر میں اس وقت شروع ہوا اور جب1954 میں وہ مینگل قبیلے کے سربراہ بنے۔پھر نیشنل عوامی پارٹی (نیپ) میں فعالیت، مظلوم اقوام کی تحریک ”پونم“ کی تشکیل میں بنیادی کردار، ون یونٹ کے خاتمے کے بعد مئی1972 میں بلوچستان کے وزیر اعلیٰ کا منصب سنبھالنے،1973 کے آئین کی تیاری میں کردار ادا کرنے سمیت ان کی بھرپور زندگی عوامی بھلائی کی کاوشوں سے لیکر قید و بند اور جلاوطنی تک کا احاطہ کرتی ہے۔طبیعت کی خرابی کے باعث وہ کئی برسوں سے سیاست سے کنارہ کشی اختیار کئے ہوئے تھے۔ان کے سیاسی حامیوں اور مخالفین سمیت یہ بات سب ہی محسوس کرتے ہیں کہ ان کی ذات پاکستان اور بلوچستان کے سیاسی تاریخ کا ایسا باب ہے جس سے بہت کچھ سیکھا جاسکتا ہے۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں00923004647998